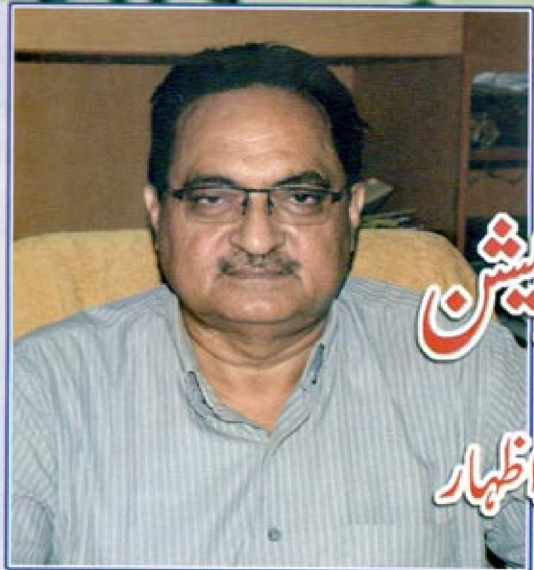

نویداظہار / انٹرویو نویداظہار ڈائریکٹر ٹریفک کنٹرول اینڈ آپریشن، انفرااسٹرکچر ٹریفک انجینئرنگ بیورو کے ڈی اے نے این ای ڈی یونیورسٹی کراچی سے 1984 میں بی ای سول میں

ڈائریکٹر ٹریفک کنٹرول اینڈ آپریشن

ٹی ای بی اینڈ ڈائریکٹر پبلک ہاؤسنگ اسکیم......نویداظہار
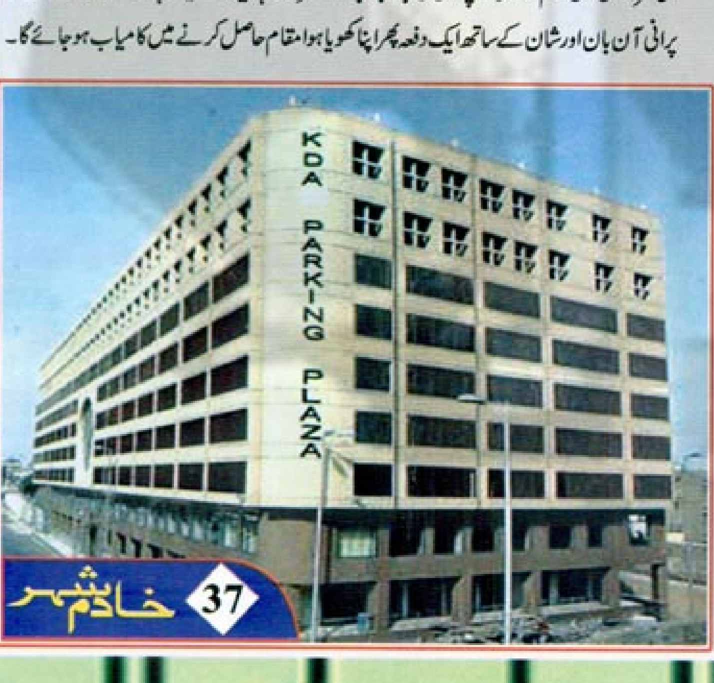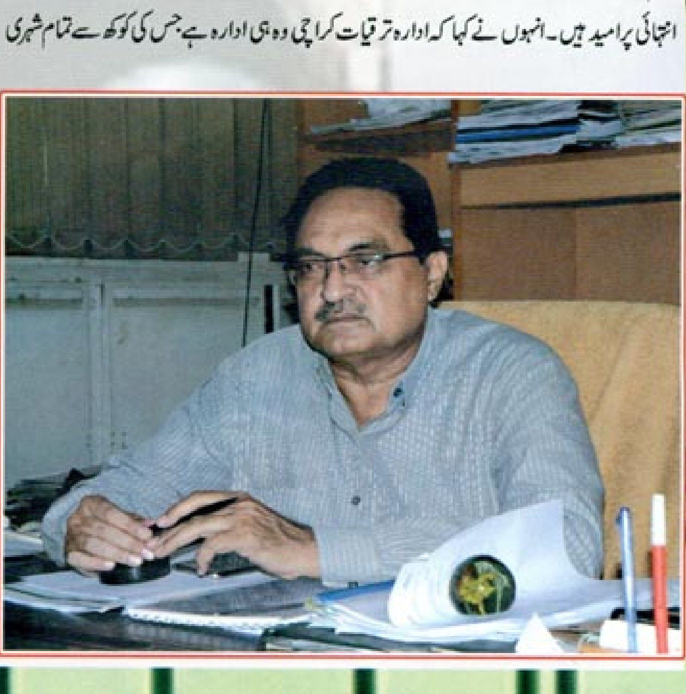
ڈگری حاصل کی اور 1989 میں بطور اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئر کے ڈی اے میں بھرتے ہوئے۔ کورنگی، مہران ٹاﺅن، پبلک ہاسنگ اسکیم، کمرشل اور رہائشی اسکیم سرجانی ٹاﺅن، گلشن اقبال، گلستان جوہر اور مختلف پروجیکٹس کی تکمیل میں اپنی خدمات انجام دیں۔ سی ڈی جی، لوکل گورنمنٹ کے پروجیکٹ، کراچی میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج فیز 1، کراچی انسٹی ٹیوٹ آف ہرٹ ڈزیز سمیت دیگر پروجیکٹس میں بھی قابل قدر خدمات کی فہرست میں شامل رہے۔ 100 سے زائد پیڈسٹرن برجز کی تعمیرات 103 انٹرسیکشن سگنل کی نگرانی ومینٹیننس بھی کے ڈی اے کا متعلقہ ادا کر رہا ہے۔ لائنز ایریا پارکنگ پلازہ، انڈر گرانڈ پلازہ باغ جناح، شہاب الدین مارکیٹ صدر کے ڈیزائن ٹریفک انجینئرنگ بیورو نے تیار کئے ہیں، ری روٹنگ اور ایمپریس مارکیٹ صدر کے اطراف شاہراہوں کی انفرااسٹرکچر، واٹر سپلائی، سیوریج لائن، اسٹوریج واٹر، ڈرینج لائن کو لوکل گورنمنٹ کے فنڈز سے بحال کر کے شہریوں کو درپیش مشکلات سے نجات دلائی گئی۔ پروجیکٹ پبلک ہاسنگ اسکیم، 4 پروجیکٹ کو جلد ہی گورننگ باڈی سے منظور کرا کے شروع کیا جائے گا۔ جس میں کے ڈی اے اسکیم ون میں اپارٹمنٹ کی تعمیرات، سرجانی ٹاﺅن سیکٹری 7 میں اپارٹمنٹ اور دکانوں کی تعمیرات، کورنگی نمبر 10 میں دکانوں اور رہائشی پلاٹس کی تعمیرات، فیڈرل بی ایریا بلاک 1 میں اپارٹمنٹس کی تعمیرات شامل ہیں۔ نویداظہار اس ادارے کے تمام مسائل سے آگاہ اور مسائل کے حل کو بھی جانتے ہیں۔ نویداظہار ادارے کی ترقی کے حوالے سے انتہائی پرامید ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ادارہ ترقیات کراچی وہ ہی ادارہ ہے جس کی کوکھ سے تمام شہری ادارروں نے جنم لیا۔ اس حوالے سے اگر ادارہ ترقیات کراچی کو ادارہ کی ماں کہا جائے تو غلط نہ ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ سندھ بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی، کراچی ماسٹر پلان، پائپ فیکٹری، کراچی ماس ٹرانزٹ سیل، MDA اور LDA جو پہلے ادارہ ترقیات کا حصہ تھے اور اب اس میں شامل نہیں ہیں جس کی وجہ سے ادارے کے ریونیو میں بھی کمی آئی ہے۔ ادارہ ترقیات کراچی سب سے بڑا ترقیاتی ادارہ تھا۔ ادارہ چونکہ خود مختار نہیں تھا اس لئے پچھلے 14 برس میں غلط پروموشن کی بھرمار ہوئی جس کی وجہ سے کرپشن میں اضافہ ہوا اور انتہائی بے ضابطگیاں ہوئیں۔ ادارہ ترقیات کراچی واحد ادارہ ہے جس کی تمام اسکیمیں اس نے خود مکمل کیں تمام اسکیموں کا انجینئرنگ ورک چاہے لیولنگ ہو یا ڈریننگ یہ سب کے ڈی اے نے خود کیا۔ نویداظہار نے کہا کہ آج بھی ہمارے عزم جوان ہیں ہم سب کی محنت سے حالات ایک دفعہ پھر سازگار ہوسکتے ہیں اور پھر سے کے ڈی اے کو دوبارہ اپنے پیروں پر کھڑا کر سکتے ہیں، جیسے ادارہ ترقیات کراچی کا ماضی تاریخ ساز ہے مستقبل اس سے کئی گنا زیادہ روشن ہوگا۔ ادارہ ترقیات کراچی نے شہریوں کو سہولیات فراہم کرنے میں بڑا اہم کردار ادا کیا ہے۔ کے ڈی اے کی دوبارہ آئینی بحالی سندھ حکومت کا انتہائی مثبت اور بڑا قدم ہے۔ ادارہ ترقیات کراچی کے دیرینہ مسائل جواب مزید بڑھ چکے ہیں ان کو فوری حل ہونا چاہئے۔ ڈی جی کے ڈی اے سمیع الدین صدیقی کی سربراہی میں تمام مسائل اپنے حل کی جانب جاتے نظر آرہے ہیں۔ امید ہے کہ کے ڈی اے جلد ہی پرانی آن بان اور شان کے ساتھ ایک دفعہ پھر اپنا کھویا ہوا مقام حاصل کرنے میں کامیاب ہوجائے گا۔